زیر نگرانی

حضرت شیخ اظہر اقبال مد ظلہ عالی

نماز اور تربیت

حصہ دوم

عمر: 6 سے 19 سال

مصنف: طارق محمود (طالب علم درسِ نظامی، ہدایہ اکیڈمی)

واٹس ایپ: +92-334-3156552

ای میل: pingtariqmahmood@gmail.com

ترجمان: محمد ثقلین ارشاد (طالب علم درسِ نظامی، ہدایہ اکیڈمی)

ای میل: saqlain.irshad0321@gmail.com

ویب سائٹس: www.ashjaaruljannah.com اور www.hidayah.edu.pk

نماز سے متعلق سوال و جواب

سوال 1: اپنی نماز پڑھنے سے پہلے وضو کرنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: نماز سے پہلے وضو کرنا اس لیے ضروری ہے کیونکہ پاکیزگی (صفائی) کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

اس کے علاوہ، نماز میں ہم اللہ تعالیٰ سے ملاقات کر رہے ہوتے ہیں۔ ہم ان سے گفتگو کر رہے ہوتے ہیں۔ ہم ان کی عبادت کر رہے ہوتے ہیں۔

یہ ہمارے لیے ایک بہت اعلیٰ درجے کا موقع ہے۔ اور چونکہ اللہ تعالیٰ پاکیزگی کو پسند فرماتے ہیں، اس لیے ہمیں اپنے پیارے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس اہم ملاقات کے لیے خود کو پاک صاف کرنا چاہیے۔

سوال 2: فرض وضو کیا ہے؟

جواب: وضو میں 4 کام ایسے ہیں جو فرض (لازمی) ہیں۔

اگر آپ صرف یہ 4 کام کر لیں، تب بھی آپ وضو کی حالت میں ہوں گے اور اس کے ساتھ نماز پڑھ سکتے ہیں۔

سوال 3: وضو کے یہ 4 فرض کام کون سے ہیں؟

جواب: وہ درج ذیل ہیں:

- اپنا چہرہ مکمل طور پر دھونا (ایک بار)
- اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا (ایک بار) - (پہلے دائیں اور پھر بائیں)
- گیلے ہاتھ سے اپنے سر کے چوتھائی (1/4) حصے (پیشانی کے برابر) پر مسح کرنا (ایک بار)
- اپنے پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا (ایک بار) - (پہلے دائیں اور پھر بائیں)

سوال 4: یہ فرض وضو تو اس تفصیلی مسنون (سنت) وضو سے بہت چھوٹا ہے جو میں عام طور پر کرتا ہوں۔ کیا میں ہر نماز کے لیے صرف فرض وضو نہیں کر سکتا؟

جواب: فرض وضو صرف ان حالات کے لیے ہے جب آپ کے پاس وقت کم ہو یا سنت وضو کرنے کے لیے پانی کافی نہ ہو۔

لہٰذا، یہ صرف مجبوری کی حالت میں کیا جاتا ہے۔ اسے عام حالات میں نہیں کرنا چاہیے۔

سوال 5: اگر میں سنت وضو چھوڑ کر صرف فرض وضو کروں تو کیا ہوگا؟

جواب: سنت کو چھوڑنا جنت کو چھوڑنے کے مترادف ہے (استغفر اللہ)۔ اللہ تعالیٰ ہمیں پیارے نبی ﷺ کی سنت چھوڑنے سے بچائے۔

پیارے نبی ﷺ اس دنیا میں ہمیں جنت کا راستہ دکھانے کے لیے تشریف لائے تھے۔ ہمیں ہمیشہ سنت کی پیروی کرنی چاہیے۔

سوال 6: ٹھیک ہے میں سمجھ گیا۔ میں ہمیشہ سنت وضو کروں گا جب تک کہ مجھے فرض وضو کرنے کی مجبوری نہ ہو۔ مجھے سنت وضو کا طریقہ سکھائیں۔

جواب: اس کا طریقہ درج ذیل ہے:

- وضو کی نیت کریں
- (بسم اللہ الرحمن الرحیم) سے شروع کریں
- اپنے دانتوں پر مسواک کریں
- دونوں ہاتھ کلائیوں تک دھوئیں (تین بار)
- ہاتھوں کی انگلیوں میں انگلیاں ڈال کر خلال کریں (ایک بار)
- اچھی طرح غرارہ کر کے پورا منہ دھوئیں/کلی کریں (تین بار)
- اپنی ناک اچھی طرح دھوئیں (تین بار) - اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی ناک میں تھوڑا گہرائی تک جائے اور ناک صاف کرنے کے لیے بائیں ہاتھ کی انگلیاں استعمال کریں
- اپنا پورا چہرہ دھوئیں (تین بار) - اور چہرے کو ملیں تاکہ پانی پورے چہرے پر پہنچ جائے
- اپنی داڑھی میں انگلیوں سے خلال کریں (ایک بار) اور چہرہ دھوتے وقت اس بات کو یقینی بنائیں کہ پانی داڑھی کی جڑوں تک پہنچ جائے
- اپنے بازو کہنیوں سے تھوڑا اوپر تک دھوئیں (تین بار):
  - پہلے دایاں بازو دھوئیں اور پھر بایاں بازو
  - جو بازو دھو رہے ہوں اسے ملیں بھی
- اپنے ہاتھ کلائیوں تک دھوئیں (ایک بار)
- پھر، ایک ہی دفعہ میں، دی گئی ترتیب کے مطابق درج ذیل کام کریں:
  - پورے سر پر ہاتھ پھیرنا یعنی مسح کرنا (ایک بار)
  - کانوں کا مسح کرنا (ایک بار)
  - شہادت کی انگلی کانوں میں ڈالیں اور پھر انگلی کو کان کے اوپری حصوں میں پھیریں
  - دونوں انگوٹھوں کو دونوں کانوں کی پشت (پیچھے) پر پھیریں
  - اپنے ہاتھوں کی پشت کو اپنی گردن پر پھیریں
- اپنے پاؤں ٹخنوں سے تھوڑا اوپر تک دھوئیں (تین بار)
  - پہلے دایاں پاؤں دھوئیں اور پھر بایاں پاؤں
  - جو پاؤں دھو رہے ہوں اسے ملیں بھی
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ جسم کے اعضاء دھوتے وقت اوپر دی گئی ترتیب پر عمل کریں

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ اگلا حصہ دھونے سے پہلے پچھلا حصہ خشک نہ ہو - دوسرے لفظوں میں، وضو کے دوران کسی کام کے لیے وقفہ نہ دیں

سوال 7: مسواک اتنی اہم کیوں ہے؟

جواب: مسواک لکڑی کا ایک برش ہے۔ حضرت محمد ﷺ مسواک استعمال کرنا بہت پسند فرماتے تھے۔

جس نماز کے لیے وضو مسواک کے ساتھ کیا گیا ہو، اس کا ثواب اس نماز سے 70 گنا زیادہ ہے جس کے وضو میں مسواک استعمال نہ کی گئی ہو۔

سوال 8: کیا مجھے ہمیشہ اپنے پاس مسواک رکھنی چاہیے؟

جواب: جی ہاں، آپ کو ہمیشہ اپنے پاس مسواک رکھنی چاہیے۔

آپ کو اسے وضو کے لیے اور دیگر مواقع پر، مثلاً کھانا کھانے کے بعد استعمال کرنا چاہیے۔ مسواک کے اور بھی بہت سے فوائد ہیں۔

ایک مسلمان ہمیشہ اپنے پاس مسواک رکھتا/رکھتی ہے۔

سوال 9: پھر، ٹوتھ برش اور ٹوتھ پیسٹ کا کیا حکم ہے؟

جواب: آپ کو ٹوتھ برش اور ٹوتھ پیسٹ بھی استعمال کرنا چاہیے، خاص طور پر جاگنے کے بعد اور سونے سے پہلے۔

ان اوقات میں بھی مسواک کا استعمال کریں کیونکہ یہ سنت ہے۔

سوال 10: باتھ روم میں وضو کرتے وقت مجھے کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: آپ کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ وضو کرتے وقت فرش پر پانی گرا کر باتھ روم گندا نہ کریں۔

اگر پانی گر جائے تو باہر نکلنے سے پہلے باتھ روم کو صاف (وائپ) کر دیں۔

سوال 11: میں نے ٹوائلٹ استعمال کیا اور پھر ایسے باتھ روم میں وضو کیا جو ٹوائلٹ کے ساتھ منسلک (اٹیچ) ہے - ٹوائلٹ اور باتھ روم کے درمیان کوئی دروازہ نہیں ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ایسے باتھ روم میں وضو کرتے وقت کوئی دعا نہ پڑھیں، مثلاً وضو کے شروع اور آخر کی دعا۔

سوال 12: وضو کے شروع کی دعا کیا ہے؟

جواب: وہ ہے (بسم اللہ الرحمن الرحیم)۔

سوال 13: وضو کے آخر کی دعا کیا ہے؟

جواب: وہ درج ذیل ہے:

(أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ)

(ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں شامل فرمائیے اور مجھے پاکیزہ لوگوں میں شامل فرمائیے۔)

تربیت سے متعلق سوال و جواب

سوال 1: میں ٹوائلٹ جانا چاہتا ہوں۔ مجھے کیسے داخل ہونا چاہیے؟

جواب: آپ کو پہلے اپنا بایاں (Left) پاؤں اندر رکھ کر داخل ہونا چاہیے۔

سوال 2: کیا ٹوائلٹ میں داخل ہوتے وقت مجھے چپل پہنی ہونی چاہیے؟

جواب: جی ہاں، ٹوائلٹ میں داخل ہوتے وقت آپ کو چپل پہنی ہونی چاہیے۔

بہتر ہے کہ ٹوائلٹ یا باتھ روم استعمال کرنے کے لیے الگ چپل ہوں۔

سوال 3: ٹوائلٹ میں داخل ہونے سے پہلے مجھے کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب: ٹوائلٹ میں داخل ہونے سے پہلے آپ کو درج ذیل دعا پڑھنی چاہیے:

(بِسْمِ اللَّهِ ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ)

(ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے، اے اللہ! میں خبیث جنوں اور خبیث جنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔)

سوال 4: یہ دعا پڑھنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: ہم یہ دعا اس لیے پڑھتے ہیں کیونکہ یہ پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی سنت ہے۔

اس کے علاوہ، ٹوائلٹ میں مذکر اور مؤنث شیاطین (جن) موجود ہوتے ہیں جنہیں ہم نہیں دیکھ سکتے۔

وہ ہمارے ایمان کو مختلف طریقوں سے نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اس لیے، ہم اس دعا میں ان کے خلاف اللہ کی مدد مانگتے ہیں۔

سوال 5: میں ٹوائلٹ میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھنا بھول گیا۔ اب مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اب آپ کو یہ دعا اپنی زبان ہلائے بغیر صرف اپنے دل میں پڑھنی چاہیے۔

کیونکہ اسلام ہمیں ٹوائلٹ میں زبان سے کسی بھی قسم کا ذکرِ الٰہی (دعا، یا قرآن کی تلاوت وغیرہ) کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔

سوال 6: میں جانتا ہوں کہ ٹوائلٹ جانے سے ہوا گندی اور بدبودار ہو جاتی ہے۔ اس بارے میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: آپ کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اس بدبو سے آپ خود کو یا دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں۔

اس لیے، اس بات کو یقینی بنائیں کہ استعمال کے بعد کموڈ/ڈبلیو سی صاف ہو، اور جب آپ ٹوائلٹ سے نکلیں تو ایئر فریشنر سپرے کا استعمال کریں۔

سوال 7: مجھے رفع حاجت (واش روم جانے) کی طلب ہو رہی ہے۔ کیا میں ٹوائلٹ جانے میں تاخیر کر سکتا ہوں؟

جواب: نہیں، آپ کو ٹوائلٹ جانے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

اگر آپ یہ عادت بنا لیں تو یہ آپ کو مختلف طریقوں سے بیمار کر سکتا ہے۔

اسلام کسی ایسی چیز کی سفارش نہیں کرتا جو آپ کو نقصان پہنچا سکے۔

سوال 8: مجھے جلدی ہے لیکن ٹوائلٹ بھی جانا ہے۔ میں ٹوائلٹ جاتا ہوں، لیکن جلدی جلدی فارغ ہو کر نکل جاتا ہوں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟

جواب: نہیں۔ اگر آپ جلدی میں بھی ہیں، تب بھی آپ کو رفع حاجت کے دوران جلد بازی نہیں کرنی چاہیے۔

سکون سے انتظار کرنا سب سے بہتر ہے۔ ورنہ آپ مختلف بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ، اگر آپ جلد بازی کریں گے، تو گندگی یا نجاست (پیشاب/پاخانہ وغیرہ) آپ کے جسم کو لگ سکتی ہے جو آپ کو ناپاک اور گندا کر دے گی۔

سوال 9: میں ٹوائلٹ میں رفع حاجت کے دوران خود کو ناپاکی سے کیسے بچا سکتا ہوں؟

جواب: اس بات کو یقینی بنائیں کہ نجاست (پیشاب یا پاخانہ) کا ایک قطرہ بھی آپ کے جسم یا کپڑوں کو نہ لگے۔

سوال 10: رفع حاجت کے دوران پیشاب/پاخانہ میرے جسم اور کپڑوں کو لگ جاتا ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: آپ کو اپنے جسم سے نجاست کو دھو لینا چاہیے۔

اسی طرح، آپ کو اپنے کپڑوں کا وہ حصہ دھونا چاہیے جس پر نجاست لگی ہو۔

دھونے کے بعد، آپ غسل بھی کر سکتے ہیں اور کپڑے بدل سکتے ہیں۔

تاہم، غسل کرنا (نہانا) فرض نہیں ہے - صرف دھو لینا ہی کافی ہے۔

سوال 11: مجھے لگتا ہے کہ میں کافی بڑا ہو گیا ہوں لیکن مجھے ڈر لگتا ہے کہ میں خود کو ٹوائلٹ میں بند کر لوں گا، یا بجلی چلی جائے گی اور میں اندھیرے میں رہ جاؤں گا۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: آپ کو دروازہ کھلا چھوڑ دینا چاہیے (یعنی کنڈی نہ لگائیں) لیکن دروازے کو جتنا ممکن ہو بند (بھیڑ) دیں۔

سوال 12: مجھے استنجا (یعنی وہ اعضاء جہاں سے نجاست نکلتی ہے انہیں دھونا) کس ہاتھ سے کرنا چاہیے؟

جواب: آپ کو ان اعضاء پر دائیں (Right) ہاتھ سے پانی ڈالنا چاہیے اور اگر اچھی طرح صاف کرنے کے لیے انہیں چھونے کی ضرورت ہو، تو آپ کو انہیں بائیں (Left) ہاتھ سے چھونا چاہیے۔

سوال 13: رفع حاجت کے بعد مجھے ان اعضاء کو کتنی بار دھونا چاہیے؟

جواب: آپ کو انہیں تب تک دھونا چاہیے جب تک آپ کو یقین نہ ہو جائے کہ وہ صاف ہو گئے ہیں۔ تاہم، پانی ضائع نہ کریں۔

پانی ضائع کرنا سنت کے خلاف ہے۔

سوال 14: پانی سے صفائی کرتے وقت مجھے کن مزید باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: پانی کموڈ/اسکواٹ ٹوائلٹ کے ارد گرد نہیں گرنا چاہیے۔

اس کے علاوہ، وضو کرنے کے بعد، پانی باتھ روم میں ادھر ادھر نہیں گرنا چاہیے جس سے وہ گندا ہو جائے۔

سوال 15: رفع حاجت کے لیے کیا استعمال کرنا بہتر ہے: کموڈ (انگریزی سیٹ جس پر آپ کرسی کی طرح بیٹھتے ہیں) یا اسکواٹ ٹوائلٹ/دیسی سیٹ (جس پر آپ دونوں پیروں پر زمین پر بیٹھتے ہیں)؟

جواب: اسکواٹ ٹوائلٹ (دیسی سیٹ) آپ کو رفع حاجت کے سنت طریقے پر عمل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

تاہم، اگر کوئی اسکواٹ ٹوائلٹ دستیاب نہ ہو، تو آپ کموڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر آپ اتنے بیمار ہیں کہ زمین پر نہیں بیٹھ سکتے تو بھی آپ کموڈ استعمال کر سکتے ہیں۔

سوال 16: رفع حاجت کا سنت طریقہ کیا ہے؟

جواب: سنت طریقہ یہ ہے کہ اسکواٹ ٹوائلٹ پر زمین پر بیٹھا جائے۔

رفع حاجت کے دوران اپنا زیادہ وزن بائیں ٹانگ پر ڈالیں (اور دائیں ٹانگ پر تھوڑا کم)۔

سوال 17: کیا مجھے رفع حاجت کے لیے اپنے تمام کپڑے اتار دینے چاہئیں؟

جواب: نہیں، آپ کو اپنا لباس صرف اتنا ڈھیلا کرنا چاہیے جتنا رفع حاجت کے لیے ضروری ہو تاکہ گندے نہ ہوں۔

تاہم، اگر آپ کو محسوس ہو کہ آپ گندے ہو جائیں گے (مثلاً آپ بیمار ہو سکتے ہیں یا جگہ کم ہو سکتی ہے)، تو آپ رفع حاجت سے پہلے کچھ کپڑے اتار سکتے ہیں۔

سوال 18: کیا کوئی اور چیز ہے جس کا مجھے ٹوائلٹ میں خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: جی ہاں، یہ بہتر ہے کہ ٹوائلٹ میں ہوتے وقت آپ کا سر کسی کپڑے سے ڈھکا ہوا ہو۔

سوال 19: کیا میں رفع حاجت یا نہاتے وقت بات کر سکتا ہوں؟

جواب: نہیں، جب تک بہت ضروری نہ ہو آپ کو بات نہیں کرنی چاہیے۔

جب آپ بے پردہ (نیم برہنہ یا برہنہ) ہوں تو بات کرنا اسلام میں مکروہ (سخت ناپسندیدہ) ہے۔

اگر کوئی ٹوائلٹ کے باہر سے آپ کو پکارے، تو آپ کم سے کم الفاظ استعمال کر کے جواب دے سکتے ہیں۔

سوال 20: ٹوائلٹ میں اسمارٹ فون استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: نہیں، آپ کو ٹوائلٹ میں اسمارٹ فون یا کسی بھی قسم کی ڈیوائس استعمال نہیں کرنی چاہیے۔

ہو سکتا ہے کہ آپ کے فون میں پہلے سے کوئی قرآن سے متعلق ایپلی کیشن کھلی ہو۔

اگر آپ اپنا فون استعمال کرنا شروع کر دیں، تو گندی جگہ پر ایسا کرنا بہت بڑی بے ادبی ہوگی۔

ہمیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے۔ تاہم، آپ کو اپنا فون اپنی جیب میں رکھنے کی اجازت ہے (مثلاً اگر آپ گھر پر نہیں ہیں یا سفر وغیرہ میں ہیں)۔

سوال 21: مجھے کس حالت میں اپنے ٹوائلٹ میں اسمارٹ فون/فون استعمال کرنے کی اجازت ہے؟

جواب: آپ کسی ہنگامی صورتحال میں اپنا فون استعمال کر سکتے ہیں، مثلاً کسی ناخوشگوار صورتحال میں کسی کو کال یا میسج کرنے کے لیے۔

سوال 22: مجھے ٹوائلٹ سے کیسے نکلنا چاہیے؟

جواب: ٹوائلٹ سے باہر پہلے اپنا دایاں (Right) قدم نکالیں، اور پھر اپنا بایاں پاؤں۔

<u>واللہ أعلم بالصواب</u>